جائے گا ـــــ اور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق یہی ہوا کہ دنیا مسلمانوں پر سوار ہوگئی۔ حضرت ابوذرؓ کی صدائے احتجاج شروع میں دھیمی تھی اور پھر بڑھتی گئی۔ یہاں تک کہ معاشرے میں ان کا وجود قابلِ برداشت نہ رہا۔ اور ان کو مقامِ زنداں میں بھیج دیا گیا۔ جہاں ان کی وفات ہوئی۔

ہر تجزیہ نگار کو بہ ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ دین کے کسی ایک گوشے پر اگر ساری توجہ صرف کر دی جائے تو اس سے "انتہا پسندی" اور لاینحل الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ زندگی کے سارے مسائل، سارے احوال اور سارے قضیوں کو سامنے رکھ کر فکر و عمل کی راہیں نکالنی چاہییں۔

تو یہ کتاب اس مردِ عظیم حضرت ابوذر غفاریؓ کی سوانح حیات سامنے لاتی ہے۔ اہم واقعات، خاص خاص ارشاداتِ رسولؐ، خود حضرت ابوذرؓ کے بیان کردہ نکات و کلمات، اس کاغذی خزانے کے موتی ہیں۔

میں نے روس میں کیا دیکھا | از انجینئر شاہ محمود خاں رکن انسٹی ٹیوٹ آف ریجنل اسٹڈیز پشاور

ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، لاہور ۱۸۔ سفید کاغذ۔ صفحات: ۳۷۵۔ رنگین و دبیز سرورق۔ قیمت: ۶۰/- روپے

سفرنامہ آج کی اہم صنفِ ادب ہے۔ بہت سفرنامے قدیم و جدید پڑھے۔ روس کے متعلق بھی مخالفین و موافقین کی سیاحی کی روداد یں نظر سے گذریں۔ مگر شاہ محمود خاں کا سفرنامہ بس ـــــ لیکن تو چیزے دیگری! نہ افسانوی بافتیں ہیں، نہ رومانی چوچلے ہیں، سچی حقیقت نگاری ہے مگر افسانہ سے دلچسپ ـــــ سادہ تحریر ہے مگر لفظی آبگینہ تراشیوں سے زیادہ پرکشش ـــــ انجینئر محمود خاں ستمبر ۶۸ء میں انجینئری کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے روس گئے اور ۶ سال کا زمانہ وہاں گذارا۔ شہر سے دیہات تک، ماسکو سے وسط ایشیا کے مسلم علاقوں تک سب دیکھ ڈالا۔ عوامی سطح پر بھوک اور عام ضروریات کی کمی کا جو سماں انہوں نے پیش کیا ہے وہ پون صدی کے مکمل اشتراکی تجربے کی ناکامی کی تصویر پیش کرتا ہے۔ کتاب بتاتی ہے کہ وہاں جاکر کئی مسلمان بالفاظ مولانا ظفر علی خان